© rasailojaraid.com



کہ ان کی کس کس خوبی کو بیان اور ان کے اخلاق و مکارم کی کس کس ادا کا تذکرہ کیا جائے آنکھوں نے جو کچھ دیکھا اور قلب نے ان کی صحبت میں بیٹھ کر جو کچھ محسوس کیا زبانِ قلم اس کی ترجمانی سے واماندہ ہے۔ اللہ اللہ یہ پرانے چراغ ایک ایک کر کے محفل سے اُٹھتے جاتے ہیں اور نئے چراغوں میں وہ روشنی نہیں۔ پھر کون جانے کہ کل اس انجمن پر کیا گذرے گی۔ اللہ بس باقی ہوس! اللہ تعالیٰ آں مرحوم کو جنت الفردوس میں صدیقین و شہداء کا مقامِ جلیل عطا فرمائے۔

---

جون اور جولائی کے برہان کے نظرات میں جس اہم اور ضروری امر کی طرف توجہ دلائی گئی تھی ہندوستان اور پاکستان کے متعدد اربابِ علم نے اپنے نجی خطوط میں اس کی اہمیت کو تسلیم کیا ہے اور ایڈیٹر برہان کو اس طرف متوجہ کرنے پر مبارکباد دی ہے۔ ذیل میں صرف نمونہ کے طور پر مخدومی مولانا سیّد مناظر احسن صاحب گیلانی مدظلہٗ کے والا نامہ کا ایک اقتباس درج کیا جاتا ہے:-

"برہان کے تازہ شمارہ میں آپ کے اداریہ میں جس اہم مسئلہ کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اس کو پڑھ کر دل پھڑک اُٹھا اور بے ساختہ آپ کے لئے دل سے دعائیں نکلیں آج سے تقریباً پچیس سال پیشتر بجنسہٖ اسی ضرورت کو میں نے حیدر آباد میں اس وقت پیش کیا تھا جب کرنال کے وقف کا مقدمہ فیصل ہوا۔ اس وقف میں واقف نے جہاں دوسرے مدارس کے لئے رقم متعین رکھی تھی وہیں خود کرنال میں بھی ایک مقامی مدرسہ کے لئے کافی رقم مختص کی تھی۔ نواب صدر یار جنگ مرحوم اس وقف کے سکریٹری تھے۔ میں نے نواب صاحب کو مشورہ دیا کہ بجائے ایک اور مدرسہ کھولنے کے یہ کہیں زیادہ بہتر ہوگا کہ جو عربی مدارس موجود ہیں انھیں کے ہر سال چند نمایاں فارغ التحصیل طلبار کا انتخاب کیا جائے اور جتنی تنخواہ مدرسوں میں مدرّسوں کو ملتی ہے اس سے زیادہ وظیفہ ان طلبار کو دیا جائے اور ان کے لئے ایک بڑے کتب خانہ کا بھی انتظام کیا جائے اور تشوونما دینے کے لئے چند ماہر فن اساتذہ کو معقول تنخواہوں پر طلب کیا جائے اور یہ کہ جدید علمی زبانوں میں سے انگریزی اور [illegible] کی تعلیم کا بھی نظم کیا جائے روپیہ وقف کا کافی تھا شیروانی صاحب م

رحوم نے اس تجویز کو بہت پسند فرمایا اور جب میں نے اس سلسلہ میں ایک مفصل اسکیم بنا کر پیش کر دی تو کرنال میں تکمیل التدریس کے نام سے یہ ادارہ جاری بھی ہو گیا۔ لیکن تھوڑے دنوں کے بعد ہی ملک میں سیاسی بھونچال کے نذر ہو گیا۔ آپ کے اداریہ نے یہ بھولا ہوا خواب پھر سے یاد دلا دیا۔ بلا شبہ اب بھی اس کی ضرورت بہت شدید ہے۔

© rasailojaraid.com